

سُنن ابنِ ماجہ

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابنِ ماجہ القزوینی رحمہ اللہ

ترجمہ پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی

تحقیق علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

مراجعت حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

تخریج تنقیح و تصحیح ابو طٰہٰر محمد ندیم ظہیر

نظر ثانی فضیلۃ الشیخ ابو محمد حافظ عبدالستار الحماد

اسلامیہ مکتبہ

MAKTABA ISLAMIA

CamScanner

احادیث : ۲۸۸۲ - ۴۳۴۱

سُنن ابنِ ماجہ

اِمام ابُوعبداللہ محمدؐ بن یزید ابنِ ماجہ القزوینی رحمہ اللہ

المتوفی ۲۷۳ھ

ترجمہ

پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

تحقیق

علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

نظرِ ثانی

شیخ الحدیث ابُو محمدؐ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

مراجعت

حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ

تخریج تنقیح و تصحیح

حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ

تصدیر

حافظ صلاح الدین یوسف رحمہ اللہ

مکتبہ اسلامیہ®

maktabaqaddus.com

CamScanner

فہرست

مضمون	صفحہ نمبر
أَبْوَابُ الْمَنَاسِكِ	15
حج کے لیے جانے کا بیان	15
حج کی فرضیت کا بیان	16
حج اور عمرے کی فضیلت کا بیان	17
کجاوے پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان	17
حاجی کی دعا کی فضیلت	18
حج کرنا کب واجب ہو جاتا ہے؟	20
عورت کو محرم کے بغیر حج (کرنے کی ممانعت)	20
عورتوں کا جہاد حج کرنا ہے	21
فوت شدہ کی طرف سے حج کرنے کا بیان	22
جب زندہ آدمی حج کرنے سے قاصر ہو تو اس کی طرف سے حج کرنے کا بیان	23
بچے کے حج کا بیان	24
نفاس اور حیض والی عورت کے احرامِ حج کا بیان	25
آفاقی لوگوں کے لیے میقات کا بیان	25
احرام کا بیان	26
تلبیہ کا بیان	27
تلبیہ بلند آواز سے پکارنے کا بیان	28
مُحرم آدمی کا سائے میں آنے کا بیان	29
احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کا بیان	30
مُحرم کے لیے کس قسم کا لباس پہننے کی اجازت ہے	30
اگر مُحرم کو چادر یا جوتے دستیاب نہ ہوں تو وہ شلوار اور موزے پہن سکتا ہے	31
احرام کی حالت میں کن امور سے احتراز کرنا چاہیے	32
مُحرم اپنا سر دھو سکتا ہے	32
احرام والی خواتین اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا سکتی ہیں	33
حج میں شرط لگانے کا بیان	33
حرم شریف میں داخل ہونے کی کیفیت کا بیان	34
مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی کیفیت کا بیان	35
حجرِ اسود کو بوسہ دینے کا بیان	36
چھڑی کے ساتھ حجرِ اسود کو چھونے کا بیان	37
بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے رمل کرنے کا بیان	38
اضطباع، یعنی احرام میں دایاں کندھا ننگا رکھنے کا بیان	39
حطیم کے طواف کا بیان	39
طواف کی فضیلت کا بیان	40
کعبہ کے طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان	41
مریض سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہے	42
ملتزم کا بیان	43
حائضہ عورت طواف کے سوا باقی تمام اعمال ادا کرے	43
حجِ افراد کا بیان	44
ایک ہی احرام میں حج اور عمرے کو اکٹھے کرنے کا بیان	45
حجِ قران کرنے والے کے طواف کا بیان	46
حجِ تمتع کا بیان	47
حج کی نیت کو فسخ کر کے اسے عمرے کی نیت میں بدلنے کا بیان	49
ان حضرات کی دلیل جو کہتے ہیں کہ حج فسخ کرنا (ان صحابہ) کے لیے خاص تھا	51
صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان	51
عمرے کا بیان	53
ماہِ رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان	53

maktabaqudausia.com

CamScanner

مضمون	صفحہ نمبر
اونٹوں کی کوہان کو چیر کر ہدی کا نشان لگانے کا بیان	98
قربانی کے اونٹوں پر جھول ڈالنے کا بیان	98
قربانی کے لیے نر اور مادہ (دونوں طرح کے جانور) درست ہیں	98
ہدی کا جانور میقات سے قریبی مقام سے لے کر جانے کا بیان	99
ہدی کے جانوروں پر سواری کرنے کا بیان	99
اگر ہدی کے جانور کو راستے میں (کسی قسم کا) نقصان پہنچ جائے	100
مکہ مکرمہ کے مکانات کرائے پر دینے کا بیان	101
مکہ مکرمہ کی فضیلت کا بیان	101
مدینہ منورہ کی فضیلت کا بیان	102
کعبہ کے مال کا بیان	103
مکہ مکرمہ میں رمضان کے روزے رکھنے کی فضیلت	104
بارش میں طواف کرنے کا بیان	104
پیدل حج کرنے کا بیان	105
كِتَابُ الْأَضَاحِيِّ	106
رسول اللہ ﷺ کی قربانی کا بیان	106
قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟	107
قربانی کے ثواب کا بیان	108
کون سے جانور کی قربانی مستحب ہے؟	109
اونٹ اور گائے (کی قربانی) کتنے آدمیوں کو کفایت کر سکتی ہے؟	110
ایک اونٹ کتنی بکریوں کے برابر ہوتا ہے؟	111
قربانی کا جانور کتنی عمر کا ہونا چاہیے؟	112
اس امر کا بیان کہ کان سے جانور کی قربانی مکروہ ہے	113
قربانی کے لیے صحیح جانور خریدنے کے بعد اگر اس میں کوئی عیب پیدا ہو جائے تو کیا کریں؟	114
تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری کی قربانی کفایت کر جاتی ہے	115
جو قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ (ذوالحجہ کے پہلے) عشرے میں اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے	116
نمازِ عید سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنا ممنوع ہے	116
اپنے ہاتھ سے قربانی کا جانور ذبح کرنے کا بیان	118
قربانی کی کھالوں کا بیان	118
قربانیوں کا گوشت کھانے کا بیان	118
قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کا بیان	119
عیدگاہ میں (قربانی کا جانور) ذبح کرنے کا بیان	119
أَبْوَابُ الذَّبَائِحِ	120
عقیقے کا بیان	120
فرعہ اور عتیرہ کا بیان	121
جب جانور کو ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو	122
ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینے کا بیان	123
جانور کو کس چیز سے ذبح کیا جائے؟	124
کھال اتارنے کا بیان	125
دودھ والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت کا بیان	125
عورت کے ذبیحے کا بیان	126
جو جانور (بے قابو ہو کر) بھاگ جائے، اسے ذبح کرنے کا طریقہ	136
جانور کو باندھ کر قتل کرنے اور اس کا مثلہ کرنے کی ممانعت کا بیان	127
گندگی کھانے والے جانور کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان	128
گھوڑوں کے گوشت کا بیان	128
پالتو گدھوں کے گوشت کا بیان	129
خچر کے گوشت کا بیان	130

maktabaqudausia.com

CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَبْوَابُ الْمَنَاسِكِ
حج وعمرہ سے متعلق احکام ومسائل

بَابُ الْخُرُوْجِ إِلَى الْحَجِّ.

٢٨٨٢- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ. يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ. فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ، فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوْعَ إِلَى أَهْلِهِ)).

حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، بِنَحْوِهِ. [صحيح بخاري: ١٨٠٤، ٣٠٠١؛ صحيح مسلم: ١٩٢٧ (٤٩٦١)؛ المعجم الاوسط للطبراني: ٧٦٧-]

٢٨٨٣- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ: حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ أَبُوْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ أَوْ أَحَدِهِمَا، عَنِ الْآخَرِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ. فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيْضُ، وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ، وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ)). [**حسن**، مسند احمد: ١/ ٢١٤،

باب: حج کے لیے جانے کا بیان

(۲۸۸۲) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، وہ آدمی کو اس کی نیند اور کھانے پینے سے محروم کر دیتا ہے، لہٰذا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے سفر میں مطلوبہ کام کر لے تو اسے چاہیے کہ فوراً اپنے گھر واپس آ جائے۔''

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے یہ حدیث اپنے شیخ یعقوب بن حمید بن کاسب رحمہ اللہ کے طریق سے بھی اسی طرح روایت کی ہے۔

(۲۸۸۳) عبداللہ بن عباس یا فضل بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ (اس کی تکمیل میں) جلدی کرے، ممکن ہے کہ وہ بیمار پڑ جائے، یا اس کی سواری گم ہو جائے یا اسے کوئی ضرورت پیش آ جائے۔''

بَابُ فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

باب: حج اور عمرے کی فضیلت کا بیان

٢٨٨٧ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ)).

[**صحيح**، مسند احمد: ١/ ٢٥؛ مسند الحميدي: ١٧ـ]

(٢٨٨٧) عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''حج اور عمرے پے در پے کیا کرو، کیونکہ انہیں پے در پے کرنا مفلسی اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل (زنگ) کو دور کر دیتی ہے۔''

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، نَحْوَهُ.

امام ابن ماجہ نے یہ حدیث محمد بن بشر کی سند سے بھی اسی طرح بیان کی ہے۔

٢٨٨٨ـ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سُمَيٍّ، مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا. وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ)).

[صحيح بخاري: ١٧٧٣؛ صحيح مسلم: ١٣٤٩ (٣٢٨٩)؛ سنن النسائي: ٢٦٢٦ـ]

(٢٨٨٨) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے درمیانی عرصے (میں ہونے والے گناہوں) کا کفارہ ہو جاتا ہے اور حج مبرور کی جزا تو صرف جنت۔''

٢٨٨٩ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). [صحيح بخاري: ١٨٢٠؛ صحيح مسلم: ١٣٥٠ (٣٢٩١)؛ سنن الترمذي: ٨١١؛ سنن النسائي: ٢٦٣١ـ]

(٢٨٨٩) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی اس گھر (بیت اللہ) کا حج کرے اور اس دوران میں وہ بیہودہ گوئی اور گناہوں کے کاموں سے مکمل اجتناب کرے تو وہ اس طرح (گناہوں سے پاک ہو کر) لوٹے گا جس طرح اپنی ولادت کے دن تھا۔''

بَابُ الْحَجِّ عَلَى الرَّحْلِ.

باب: کجاوے پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان

٢٨٩٠ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

(٢٨٩٠) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے ایک پرانے کجاوے پر اور ایک معمولی سی چادر میں حج کیا جس

maktabaqdousia.com

وَفْدُ اللَّهِ . إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ، وَإِنْ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ)). [ضعيف، السنن الكبرىٰ للبيهقي: ٥/ ٢٦٢ صالح بن عبداللہ بن صالح منکر الحدیث ہے۔]

(۲۸۹۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا، حاجی اور عمرہ کرنے والا اللہ کے مہمان ہیں۔ اس نے انہیں بلایا تو انہوں نے اس کے حکم کی تعمیل کی، (لہٰذا) انہوں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا تو اللہ نے عطا کر دیا۔''

٢٨٩٣ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ، وَفْدُ اللَّهِ . دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ . وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ)) . [المعجم الكبير للطبراني: ١٣/ ٤٢٢ یہ روایت عطاء بن السائب کے اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے۔]

(۲۸۹۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور ان سے فرمایا: ''اے بھائی! اپنی کسی دعا میں ہمیں بھی شریک کر لینا اور ہمیں نہ بھولنا۔''

٢٨٩٤ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، [عَنْ عُمَرَ] أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ ﷺ فِي الْعُمْرَةِ. فَأَذِنَ لَهُ، وَقَالَ لَهُ: ((يَا أُخَيَّ! أَشْرِكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ، وَلَا تَنْسَنَا)) . [ضعيف، سنن الترمذي: ٣٥٦٢ عاصم بن عبیداللہ ضعیف ہے۔]

(۲۸۹۵) صفوان بن عبداللہ بن صفوان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابودرداء رضی اللہ عنہ کی بیٹی ان کے نکاح میں تھیں۔ ایک دفعہ یہ ان کے ہاں گئے تو ام درداء رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہو گئی اور ابودرداء رضی اللہ عنہ نہ مل سکے۔ ام درداء رضی اللہ عنہا نے ان (صفوان) سے کہا: کیا آپ اس سال حج کا ارادہ رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، تو انہوں (ام درداء رضی اللہ عنہا) نے کہا: ہمارے لیے بھی دعائے خیر کرنا، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: ''ایک مسلمان آدمی کی اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اس کی دعا پر آمین کہتا ہے۔ جب بھی وہ اس (غیر حاضر بھائی) کے حق میں دعائے خیر کرتا ہے تو وہ آمین کہتا ہے اور یہ

٢٨٩٥ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ: وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي الدَّرْدَاءِ. فَأَتَاهَا فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَجِدْ أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقَالَتْ لَهُ: تُرِيدُ الْحَجَّ، الْعَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ: فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ. فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ: ((دَعْوَةُ الْمَرْءِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ . عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلَى دُعَائِهِ. كُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ: آمِينَ، وَلَكَ [بِمِثْلِهِ])) قَالَ: ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ. فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

کی ممانعت)

٢٨٩٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَصَاعِدًا، إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوِ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ)). [صحيح مسلم: ١٣٤٠ (٣٢٧٠)؛ سنن ابي داود: ١٧٢٦؛ سنن الترمذي: ١١٦٩۔]

(۲۸۹۸) ابوسعید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورت تین دن یا اس سے زیادہ مدت کا سفر نہ کرے، سوائے اپنے باپ، بھائی، بیٹے، خاوند یا کسی محرم کے ساتھ۔''

٢٨٩٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ، لَيْسَ لَهَا ذُو حُرْمَةٍ)). [صحيح بخاري: ١٠٨٨؛ صحيح مسلم: ١٣٣٩ (٣٢٦٧)؛ سنن ابي داود: ١٧٢٣؛ سنن الترمذي: ١١٧٥؛ مسند احمد: ٢/ ٢٣٦۔]

(۲۸۹۹) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے محرم کے بغیر ایک دن کا سفر کرنا بھی حلال (جائز) نہیں۔''

٢٩٠٠۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ: حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا. وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ. قَالَ: ((فَارْجِعْ مَعَهَا)). [صحيح بخاري: ٣٠٦١۔]

(۲۹۰۰) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میرا نام فلاں غزوے میں لکھا گیا ہے، جبکہ میری اہلیہ حج کے لیے تیار ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم (غزوے کی بجائے) اس کے ساتھ جاؤ۔''

بَاب: الْحَجُّ جِهَادُ النِّسَاءِ.

باب: عورتوں کا جہاد حج کرنا ہے

٢٩٠١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ، عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ)). [صحيح بخاري: ١٥٢٠؛ سنن النسائي: ٢٦٢٧۔]

(۲۹۰۱) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں، ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں لڑائی نہیں ہے۔ وہ حج اور عمرہ ہے۔''

maktabaqudduisia.com

CamScanner